۷؍اگست ۲۰۱۲ بروز منگل دوران رمضان کو طویل بیماری کے بعد اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔ مرحوم جید مدرس، منتظم اور عربی نظم ونثر کے ماہر تھے۔ دارالعلوم حقانیہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ اور مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انکے ساتھ عقیدت مثالی تھی۔ بیماری کے باوجود ہمیشہ ملاقات کیلئے تشریف لاتے۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اوران کی خدمات کے سلسلے میں تفصیلی خطاب فرمایا۔ دارالعلوم کے مخلص اور الحق کے سابق رفیق خاص جناب کرنل (ر) اعظم صاحب کی اہلیہ طویل علالت کے بعد گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔ ادارہ ان تمام مرحومین کے پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

توہین آمیز فلم کے خلاف دارالعلوم کے طلباء کا احتجاجی مظاہرہ:

۱۶؍ستمبر ۲۰۱۲ء کو دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ کی قیادت میں بعد از نماز عصر حالیہ توہین آمیز فلم کے خلاف احتجاجی مظاہرہ اور جلوس کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں علماء کرام، طلباء اور عوام الناس نے شرکت کی۔ جلسے سے مولانا حامد الحق حقانی و دیگر اساتذہ نے خطاب فرمایا۔

صحافیوں اور مہمانوں کی دارالعلوم آمد: گزشتہ ہفتے ملک کی معروف علمی، دینی و روحانی شخصیت حضرت مولانا محمد حسن صاحب، مہتمم جامعہ محمدیہ لاہور دارالعلوم تشریف لائے اور انہوں نے حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کی۔ اسی طرح معروف ادیب و محقق اور جامعہ احسان القرآن لاہور کے نائب مہتمم حضرت مولانا انیس احمد مظاہری دارالعلوم تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ ۱۰؍اگست ۲۰۱۲ کو محترمہ مدیحہ طاہر صاحبہ جو دی نیشن امریکہ کیلئے لکھتی ہیں، نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ڈرون حملوں کے حوالے سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ ان کے ہمراہ اسامہ خلجی بھی تھے۔ اسی طرح اسلام آباد کے ایک پرائیویٹ پراڈکشن کمپنی کے مالک وسیم صاحب، لودھی صاحب اور رب نواز دارالعلوم تشریف لائے اور انہوں نے ''پاکستان میں جمہوریت'' کے موضوع پر اپنی ڈاکومنٹری فلم کیلئے مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ اسی طرح حضرت مولانا مہتمم صاحب مدظلہ سے عالمی ادارہ برائے صحت WHO کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس کے سربراہ ایشیاء کے ریجنل ڈائریکٹر امیر عبدالرزاق الجزائری تھے۔ وفد میں جناب نوید سدوزئی اور ڈاکٹر سرفراز آفریدی شامل تھے۔

صاحبزادہ اسامہ سمیع کے ہاں بچی کی ولادت: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے صاحبزادے اسامہ سمیع کے ہاں پہلی بچی رَغدہ کی ولادت ہوئی، جس سے خاندان حقانی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ عقیقہ کے موقع پر حضرت مہتمم صاحب نے تمام اساتذہ دارالعلوم کے لئے دعوت طعام کا اہتمام کیا گیا۔ اور بچی کے نیک مستقبل کے لئے آخر میں دعا کی گئی۔